بنجارہ نظیر اکبرآبادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹک حرص و ہوا کو چھوڑ میاں مت دیس بدیس پھرے مارا
قزاق اجل کا لوٹے ہے دن رات بجا کر نقارا
کیا بدھیا بھینسا بیل شتر کیا گونیں پلا سر بھارا
کیا گیہوں چاول موٹھ مٹر کیا آگ دھواں اور انگارا

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلیگا بنجارا

گر تو ہے لکھی بنجارا اور کھیپ بھی تیری بھاری ہے
اے غافل تجھ سے بھی چڑھتا اک اور بڑا بیوپاری ہے
کیا شکر مصری قند گری کیا سانبھر میٹھا کھاری ہے
کیا داکھ منقی سونٹھ مرچ کیا کیسر لونگ سپاری ہے

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلیگا بنجارا

یہ کھیپ جو تو نے لادی ہے یہ کھیپ میاں مت گن اپنی
پھر کوئی گھڑی اور رعیت میں یہ کھیپ بنیگی ہے کفنی
کیا تھال کٹوری چاندی کی کیا پیتل کی ڈبیا ڈھکنی
کیا برتن سونے روپے کی کیا مٹی کی ہنڈیا چینی

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلیگا بنجارا

تو بدھیا لادی بیل بھرے جو پورب پچھم جاویگا
یا سود بڑھا کر لاویگا یا ٹوٹا گھاٹا پاویگا
قزاق اجل کا رستے میں جب بھالا مار گراویگا
تب دھن دولت ناتی پوتا کیا اک کنبا کام نہ آویگا

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلیگا بنجارا

ہر منزل میں اب ساتھ تیری یہ جتنا ڈیرہ ڈانڈا ہی
زر دام درم کا بھانڈا ہی بندوق سپر اور کھانڈا ہی
جب نایک تن کا نکل گیا جب ملکوں ملکوں ہانڈا ہی
پھر ہانڈا ہی نہ بھانڈا ہی نہ حلوہ ہی نہ مانڈا ہی

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلیگا بنجارا

یہ دھوم دھڑکا ساتھ لئی کیوں پھرتا ہی جنگل جنگل
ایک تنکا ساتھ نجاویگا موجود ہو جب دم ان جل
گھر بار اٹاری چوبارا کیا خاصہ نینسکھ اور ململ
کیا چلمن پردی فرش نئی کیا لال پلنگ اور رنگ محل

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلیگا بنجارا

کچھ کام نہیں آویگا تیری یہ لعل و زمرد سیم و زر
سب پونجی باد میں بکھری گی جب آن بنیگی سر اوپر
نوبت نقارہ بان نشان کیا دولت و حشمت تخت چتر
کیا مسند تکیہ ملک مکان کیا کرسی چوکی کیا لشکر

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلیگا بنجارا

کیوں بھاری محل چنواتا ہی جم کھنبا پیرا بولا
کیوں اونچی گھر چنواتا ہی بنیاد گڑھی ہی منہ کھولا
کیا برجی خندق بدبہری کیا برج کنگورا ان لا
کیا توپ تکلہ کوٹ قلعہ کیا شیشہ کیا دارو گولا

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلیگا بنجارا

مغرور نہ ہو تلواروں پر مت پھول بھروسی ڈھالونکی
سب تنکا لیکر بھاگینگی منہ دیکہ اجل کی بھالونکی
کیا ڈبی موتی ہیرونکی کیا ڈھیر خزانی مالونکی
کیا بقچی قماش تمامی کی کیا تختی شال دوشالونکی

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلیگا بنجارا

کیوں جی پر بوجھ اٹھاتا ہی ان گونوں بھاری بھاری کی
جب موت کا ڈیرا آن پڑا تب گون کی نہیں کون باری کی
کیا ساز جڑاؤ زر زیور کیا گوٹی تھان کناری کی
کیا گھوڑی زین سنہری کی کیا ہاتھی لال عماری کی

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلیگا بنجارا

ہر آن نفع اور ٹوٹی میں کیوں مرتا پھرتا ہی بن بن
ٹک غافل دل میں سوچ ذرا ہی ساتھ لگا تیری دشمن
کیا لونڈی باندی دائی دوا کیا بندا چیلا نیک چلن
کیا مسجد مندر تال کنواں کیا کھیتی باڑی پھول چمن

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلیگا بنجارا

جب چلتے چلتے رستی میں یہ گون تری رہ جاوی گی
اک بدھیا تیری مٹی پر پھر گھاس نہ چرنی آوی گی
یہ کھیپ جو تو نی لادی ہی سب حصوں میں بٹ جاویگی
دھی پوت جنوائی اور کنبا بنجارن کام نہ آویگی

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلیگا بنجارا

کوئی ناج اٹھاویگا تیرا کوئی گون سیی اور ٹانکی گا
جب موت پھرا کر چابک کو تن بیل بدن کا ہانکی گا
ہو ڈھیر اکیلا جنگل میں تو خاک لحد کی پھانکی گا
اوس جنگل میں پھر آن نظیر اک بھنگا بھی نہ جھانکی گا

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جاویگا جب لاد چلیگا بنجارا

الحمد للہ کہ مخمس بنجارہ نظیر تصنیفہ در مطبع دہلی واقع مقام ٹھٹھیہ بہ تمام باہتمام حکیم محبوب علی عافاہ اللہ زیور الطباع پوشید ساکن قصبہ ... علی

غزل

[illegible]

دل کا ... حال ... [illegible]

خط کتب میں ... [illegible]

... تعلیم ... [illegible]

... سلیمان ... نقد [illegible]